

انسانی بالوں کا استعمال اور اس کی خرید و فروخت

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفقاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں
کہ انسانی بالوں کو کھانے پینے کی چیزوں میں ملا دینے کے بعد وہ چیزیں
قابل استعمال رہتی ہیں یا نہیں؟ اور ایسی چیزوں کا خریدنا بیچنا شریعت
میں جائز ہے یا نہیں؟

سائل : قاسم - انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَوْنَ الْمَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدِيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زندہ یا مردہ انسانوں کے بالوں سے کسی طرح فائدہ اٹھانا منوع و ناجائز
ہے اور اس کا کھانا پینا حرام ہے۔ اسی طرح ان کی خرید و فروخت
کرنانا جائز ہے۔ جیسا کہ فقه حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ میں ہے۔

وَلَا يَجُوزُ بَيْعُ شُعُورِ الْإِنْسَانِ وَلَا الِإِنْتِفَاعُ بِهَا) لِأَنَّ الْأَدَمِيَّ مُكَرَّمٌ "انسانی

بالوں کو بیچنا اور ان سے کسی طرح فائدہ اٹھانا (خواہ وہ کھانے پینے سے
متعلق ہو یا خرید و فروخت سے) جائز نہیں ہے کیونکہ انسان اپنے تمام
اعضاء انسانی کے ساتھ لائق تعظیم ہے۔

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 3-1-2018

The use of human hair and the buying & selling of it

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: If human hair is mixed in food & drink items, do they remain usable or not? Also, is it permissible in Islamic Law to buy & sell such items or not?

Questioner: Qasim from U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب يعنون المَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدِيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

It is prohibited and impermissible to take any form of benefit whatsoever from human hair; be the person alive or not, and the eating & drinking of it is harām [unlawful]. Likewise, the buying & selling of it is impermissible, just as it is stated in the reliable book of Hanafī Fiqh, al-Hidāyah,

"وَلَا يَجُوزُ بَيْعُ شُعُورِ الْإِنْسَانِ وَلَا الِانتِفَاعُ بِهَا) لِأَنَّ الْأَدَمِيَّ مُكَرَّمٌ"

"The buying & selling of human hair and taking any form of benefit from it whatsoever (be it in relation to food & drink or buying & selling) is not permissible because a human being, along with all its body parts, is worthy of respect."

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali